More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

اقوام متحدہ

(الف) مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجئے۔

سوال نمبرا: اقوام متحدہ کے وجود میں آنے کی کیا وجہ تھی؟

جواب: جنگ کی تباہ کاریوں کو کون نہیں جانتا۔ ۱۹۳۹-۴۵ء کے درمیانی عرصے میں لڑی گئی۔اس جنگ کے خوفناک نتائج کو دیکھ کر جنگ کے دوران ہی امریکہ ،روس، فرانس، برطانیہ اور دوسرے بہت سے ممالک کے لیڈروں نے آئندہ جنگ نہ کرنے اور مستقل امن قائم رکھنے کے لئے صلاح مشورے شروع کر دیئے۔اس گفت وشنید کا نتیجہ یہ نکلا کہ متفقہ رائے ۲۴ اکتوبر ۱۹۴۵ء کو اقوام متحدہ کی تنظیم کے نام سے ایک عالمی ادارہ قائم ہوا۔اس ادارے کو عام طور پر U.N یعنی یونائیٹڈ نیشنز (United Nations) یا اقوام متحدہ کے نام سے جانتے ہیں۔اس کا صدر مقام سان فرانسسکو (امریکہ) کے مقام ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے مشہور شہر نیویارک میں ہے۔اس ادارے کا اجلاس عام طور پر سال میں صرف ایک بار ستمبر کے مہینے میں منعقد ہوتا ہے۔ہنگامی حالت میں اراکین کی مرضی سے خصوصی اجلاس بھی منعقد کیا جاسکتا ہے۔ اجلاس میں شرکت کے لئے ہر ممبر ملک کے زیادہ سے زیادہ پانچ افراد پر مشتمل وفد بھیجا جاسکتا ہے۔لیکن کسی رائے شماری کے وقت ہر بڑا یا چھوٹا ملک

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

صرف ایک ووٹ دینے کا مجاز ہوتا ہے۔ ہر اجلاس کے صدر ممبر ممالک جس سے حروف تہجی کے مطابق منتخب ہوتے ہیں۔

سوال نمبر ۲: اقوام متحدہ کے اغراض و مقاصد بیان کیجئے؟

جواب: اقوام متحدہ کے اغراض و مقاصد:

اگرچہ اقوام متحدہ کا قیام اس مقصد کے لئے عمل میں آیا کہ آئندہ جنگ کے امکانات ختم ہوں اور عالمی امن قائم ہو مگر بد قسمتی سے یہ مقصد حاصل نہ ہو سکا۔ بہر حال اقوام متحدہ کے اغراض و مقاصد مندرجہ ذیل ہیں۔

(i) بین الاقوامی امن و سلامتی قائم رکھنا۔

(ii) اقوام عالم میں مساوی حقوق اور آزادی کی بنیادوں پر دوستی اور بھائی چارے کے تعلقات پیدا کرنا۔

(iii) بین الاقوامی معاشرتی، معاشی، تہذیبی اور تعلیمی و دیگر انسانی مسائل کو حل کرنے میں مدد کرنا۔

(iv) مندرجہ بالا مقاصد کے حصول کے لئے مختلف اقوام اور اداروں کی سرگرمیوں میں ہم آہنگی اور رابطہ پیدا کرنا۔

سوال نمبر ۳: اقوام متحدہ کے اہم شعبوں کے نام لکھیے؟

جواب: اقوام متحدہ کے اہم شعبوں کے نام مندرجہ ذیل ہیں:

(i) جنرل اسمبلی

(ii) سلامتی کونسل

(iii) سیکریٹریٹ

(iv) بین الاقوامی عدالت انصاف

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

(v) اقتصادی اور معاشرتی کونسل

(vi) تولیتی کونسل

سوال نمبر ۴: اقوام متحدہ کے اہم شعبوں پر مفصل نوٹ لکھیے؟

جواب: اقوام متحدہ کے اہم شعبے:

(i) جنرل اسمبلی (General Assembly)

اقوام متحدہ کے سب سے اہم اور افضل شعبے کا نام جنرل اسمبلی ہے۔ اقوام متحدہ کے تمام ارکان جنرل اسمبلی کے رکن ہیں۔ جنرل اسمبلی کا اجلاس سال میں کم از کم ایک بار ہوتا ہے۔ یہاں دنیا کے جملہ مسائل پر گفت وشنید ہوتی ہے۔ ہر ممبر ملک کو پورا حق ہے کہ وہ اپنا نقطہ نظر پیش کرے اور تمام مسائل کے بارے میں اپنی رائے کا اظہار کرے۔ تجاویز کی منظوری کثرت رائے سے ہوتی ہے۔ اقوام متحدہ کے فرائض سرانجام دینے کے لئے تمام قانون اور طریقہ کار جنرل اسمبلی بناتی ہے۔ اقوام متحدہ کا مالی نظام اسی شعبہ کے اختیار میں ہوتا ہے۔

(ii) سلامتی کونسل (Security Council)

جنگ روکنے اور عالمی امن قائم رکھنے میں سلامتی کونسل کا کردار بڑی اہمیت رکھتا تھا، جس میں وہ ناکام رہی۔ اقوام متحدہ عالم کے مابین سرحدی تنازعات اور جنگ و جدل روکنے کے لئے یہ ادارہ ہر وقت گفت وشنید کا انتظام کرتا ہے۔ سلامتی کونسل میں تمام کاروائی جنرل اسمبلی کی ہدایات کے مطابق ہوتی ہے۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

سلامتی کونسل کے پندرہ اراکین ہیں۔ان میں پانچ بڑے ممالک مثلاً امریکہ، روس، فرانس، برطانیہ اور چین اس کا مستقل رکن ہیں۔باقی دس اراکین ممالک کی رکنیت دو سال کے لئے ہوتی ہے۔سلامتی کونسل کے پانچوں مستقل اراکین کو حق تنسیخ (Veto Power) حاصل ہے۔اس حق کی بناء پر اگر کوئی مستقل رکن کسی عالمی تنازعے کی تجویز شدہ حل پر راضی نہ ہو تو اس تجویز پر مزید گفت وشنید اور کاروائی نہیں ہو سکتی۔

(iii) سیکریٹریٹ (Secretariat)

اقوام متحدہ کے روزمرہ کام کو چلانے کے لئے نیویارک میں ایک صدر دفتر قائم کیا گیا ہے اس صدر دفتر کو سیکریٹریٹ کہتے ہیں۔سیکریٹریٹ کے افسر اعلیٰ کو سیکریٹری جنرل کہا جاتا ہے جس کو جنرل اسمبلی پانچ سال کے لئے منتخب کرتی ہے۔سیکریٹریٹ کا تمام عملہ اور ماہرین ممبر ممالک سے قابلیت کی بناء پر لئے جاتے ہیں۔سب ملازمین اور ماہرین نہایت غیر جانبداری سے اپنے فرائض سرانجام دیتے ہیں۔

(iv) بین الاقوامی عدالت انصاف
(International Court of Justice)

اگر دو ملکوں کے درمیان کوئی تنازعہ کھڑا ہو جائے تو اس کا فیصلہ اس عدالت میں ہو سکتا ہے۔یہ عدالت اقوام متحدہ کا سب سے بڑا قانونی ادارہ ہے۔یہ عالمی عدالت ہالینڈ کے شہر ہیگ میں واقع ہے۔یہ عدالت پندرہ، ججوں پر مشتمل ہے۔ان ججوں کا انتخاب جنرل اسمبلی اور سلامتی کونسل کرتے ہیں۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

ہر جج کی مدت ملازمت نو سال تک ہوتی ہے۔ اگر کوئی جج خود رضامند ہو تو دوسری بار بھی منتخب ہو سکتا ہے۔اس عدالت کا کام بین الاقوامی تنازعات اور جھگڑوں کا فیصلہ کرنا ہے۔ فریق ممالک کے دلائل سننے کے بعد یہ عدالت اپنا فیصلہ دیتی ہے اور اس طرح قانون کے مطابق پُرامن طریقے سے فیصلہ دینے سے لڑائی جھگڑوں کی روک تھام ہو جاتی ہے۔اس عدالت کے فیصلوں کی ملکی عدالتوں کے فیصلوں کی طرح اگرچہ پابندی لازمی نہیں، تاہم فریقین ان کا احترام کرتے ہیں۔

(v) اقتصادی اور معاشرتی کونسل

(Economic & Social Council)

ممبر ممالک کی ترقی میں یہ شعبہ بڑی اہمیت کا حامل ہے۔اس کے جملہ اراکین کی تعداد ۵۴ ہے۔اس کی ذمہ داری اقتصادی، سماجی، ثقافتی میدانوں میں اور انسانی ہمدردی کی بنیادوں پر کام کرنے میں ہم آہنگی پیدا کرنا اور اس کے علاوہ رکن ممالک کی ترقی میں مدد کرنا ہے۔اس شعبے کا کام اس لحاظ سے بڑی اہمیت کا حامل ہے کہ یہ بین الاقوامی سطح پر باہمی تعاون اور بھائی چارے کو فروغ دیتا ہے اور لوگوں میں ایثار قربانی اور نیک نیتی کا جذبہ پیدا کرتا ہے۔

(vi) تولیتی کونسل (Trusteeship Council)

یہ ادارہ ایسے متنازعہ علاقوں کی نگرانی کرتا ہے جو وقتی طور پر اقوام متحدہ کی تحویل میں ہوں۔ایسے متنازعہ علاقوں کا انتظام چلانے کے لئے اقوام متحدہ اپنے کسی ایسے رکن کو مقرر کرتی ہے جو غیر جانبدار ہو۔ایسے متنازعہ علاقے کا کوئی

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

حتمی فیصلہ ہونے تک نگران ملک اس بات کا ذمہ دار ہوتا ہے کہ وہ اقوام متحدہ کے طے شدہ فیصلوں کے مطابق اس علاقے کا انتظام چلائے گا۔ تولیتی کونسل گاہے بگاہے ایسے علاقوں کا معائنہ کرتی رہتی ہے کہ اس امر کا ثبوت مل سکے کہ اس علاقے کا انتظام طے شدہ اصولوں کے مطابق کیا جارہا ہے۔

سوال نمبر ۵: یونیسیف (Unicef) کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: اقوام متحدہ کا بچوں کا بین الاقوامی ہنگامی فنڈ (UNICEF):

یہ ادارہ تیسری دنیا کے لئے بہت اہم ہے۔ اس کے فرائض میں رکن ممالک کے بچوں کی خوراک، صحت، تعلیم اور رہائش کا خیال رکھنا ہے۔ جنگ، زلزلوں، سیلابوں اور قحط سالی کی وجہ سے بہت سے بچے یتیم ہو جاتے ہیں۔ بہت سے بچے وبائی امراض کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ایسے حالات میں بچوں کی صحت، غذا اور تعلیم کا بندوبست اس ادارے کی ذمہ داری ہے۔ یہ ادارہ غریب بچوں کو ادویات، دودھ اور پنیر بھی مہیا کرتا ہے۔

سوال نمبر ۶: اقوام متحدہ کی تعلیم، سائنسی اور ثقافتی تنظیم یونیسکو (Unesco) پر مختصر نوٹ لکھیے؟

جواب: اقوام متحدہ کی تعلیمی، سائنسی اور ثقافتی تنظیم (UNESCO):

اس ادارے کا صدر دفتر فرانس کے شہر پیرس میں ہے۔ ترقی پذیر اور پسماندہ رکن ممالک اس سے مستفید ہوتے ہیں۔ ایسے ممالک کو یہ ادارہ سامان سائنسی و تعلیم، کتابیں اور دوسری معلومات بہم پہنچاتی ہے۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

سوال نمبر۷: عالمی ادارہ خوراک و زراعت (F.A.O) کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: عالمی ادارہ خوراک وزراعت (F.A.O):

آبادی بڑھ جانے کی وجہ سے خوراک کی اشد کمی محسوس ہو رہی ہے۔اس لئے خوراک کی حالت کو بہتر بنانا ضروری ہے۔یہ ادارہ مختلف ممالک میں غذائی پیداوار بڑھانے، جنگلات اور دوسری اشیاء کی افزائش کے لئے مشورے اور مدد دیتا ہے۔اس کا صدر دفتر اٹلی کے شہر روم میں ہے۔

سوال نمبر۸: عالمی ادارہ صحت (W.H.O) کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: عالمی ادارہ صحت (W.H.O):

اس ادارے کا صدر دفتر سوئیزرلینڈ کے شہر جینیوا میں ہے۔یہ ادارہ تیسری دنیا اور دوسرے پسماندہ اور غریب ممالک کو بھی امداد فراہم کرتا ہے اور مختلف بیماریوں کی روک تھام میں ان کا ہاتھ بٹاتا ہے۔

سوال نمبر۹: ادارہ بین الاقوامی محنت کو مختصراً الفاظ میں بیان کیجئے؟

جواب: بین الاقوامی ادارہ صحت (I.L.O):

کسی ملک کی ترقی کا دارومدار وہاں کے محنت کشوں کی حالت پر ہوتا ہے یہ ادارہ دنیا بھر کے محنت کشوں کی حالت بہتر بنانے کے لئے مختلف ممالک کو تجاویز اور مدد دیتا ہے۔

سوال نمبر۱۰: عالمی بینک (World Bank) پر نوٹ لکھیے؟

جواب: عالمی بینک (World Bank):

پسماندہ اور غریب ممالک کی ترقی میں یہ ادارہ اہم خدمات سرانجام دیتا

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

ہے- بین الاقوامی اقتصادی نظام میں اس ادارے کو بڑا دخل حاصل ہے-
غریب ممالک کو قرض مہیا کر کے یہ ان کی ترقی میں معاون ہوتا ہے-

سوال نمبر ۱۱: اقوام متحدہ کی کارکردگی پر ایک جامع نوٹ لکھیئے؟

جواب: اقوام متحدہ کی کارکردگی:

اقوام متحدہ کے قیام کا مقصد بنی نوع انسان کی خدمت تھا- اس نے عالم انسانیت کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کیا ہے جس کے ذریعے ہر چھوٹا بڑا، امیر غریب، ترقی یافتہ اور ترقی پذیر ملک بین الاقوامی مسائل پر آزادانہ ماحول میں برابری کے تصور کے ساتھ تبادلہ خیال کر سکتا ہے- اور اپنے نقطہ نظر کا اظہار بھی کر سکتا ہے- اس میں مادی ذرائع اور فوجی قوت کی کوئی تخصیص نہیں ہے- پوری دنیا کے حالات کے تناظر میں جب ہم اقوام متحدہ کی کارکردگی کا جائزہ لیتے ہیں تو اس کے کردار میں ایک تضاد نمایاں طور پر نظر آتا ہے- ایک طرف تو اقوام متحدہ غیر مسلم ممالک کے مسائل حل کرنے اور ان کے استحکام کے لئے پوری طرح فعال نظر آتی ہے- مگر دوسری طرف مسلم ممالک کے مسائل حل کرنے میں مخلص نظر نہیں آتی- اگر معاملہ روانڈہ جیسے چھوٹے ملک میں خانہ جنگی کا ہو تو وہاں اقوام متحدہ بلا کسی تاخیر کے امن فوج بھیج دیتی ہے- مگر کشمیر کے مسلمانوں کے قتل عام پر سرد مہری سے کام لیا جاتا ہے- اسی طرح اسرائیل نے تقریباً ۳۵ سال تک اپنے پڑوسی مسلم ممالک شام، مصر اور اردن اور خود فلسطین کے علاقوں پر قبضہ جمائے رکھا مگر اقوام متحدہ نے کوئی فوجی کارروائی نہیں کی- لیکن جب عراق نے کویت کی سرزمین پر قدم رکھا تو اس کے خلاف فوری طور پر فوجی

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

کاروائی عمل میں آ گئی- صرف یہی نہیں بلکہ قبرص کے مسلمانوں اور افغانستان کے سلسلے میں اقوام متحدہ کی عملی کاروائیوں سے گریز سب کے سامنے ہے-بوسینیا، ہرزے گوینا اس سلسلے کی سب سے اہم مثال ہے- یہ ملک یورپ کے قلب میں واقع ہے- صرف مسلمان اکثریت کی وجہ سے اقوام متحدہ کی خاطر خواہ توجہ سے محروم ہے-اس ملک کے مسلمان عوام کو جس بڑے پیمانے پر قتل کیا گیا، ان کے علاقوں پر قبضہ کیا گیا-لوٹ مار اور ہر طرح کے جرائم جس پیمانے پر کیئے گئے اس کے باوجود وہاں اقوام متحدہ کوئی فوری نوعیت کی فوجی کاروائی کرنے کے لئے آمادہ نہیں تھا-اس کو دیکھتے ہوئے مسلمانوں کے بارے میں اقوام متحدہ کے کردار کے بارے میں رائے قائم کرنے میں کوئی دشواری پیش نہیں آتی-افغانستان اور عراق پر امریکہ کی حالیہ فوجی کاروائیاں اور ان ملکوں پر امریکہ کا جارحانہ قبضہ اقوام متحدہ کی تازہ ترین بے حسی کا شاہکار ہے-

ایسا لگتا ہے کہ مغرب میں اسلام کے بڑھتے ہوئے رجحانات اور حالیہ مسلم ریاستوں کے قیام کو یورپ اور مغرب کے غیر مسلم خصوصاً امریکہ اور برطانیہ نے کھلے دل کے ساتھ قبول نہیں کیا-انہوں نے مسلمانوں کی بڑھتی ہوئی قوت کو توڑنے کے لئے اقوام متحدہ کو مسلم دنیا کے معاملات میں سرد مہری کا شکار کر دیا ہے-

(ب) خالی جگہیں پُر کیجئے-

➢ ۲۴ اکتوبر ۱۹۴۵ء کو اقوام متحدہ کی تنظیم کے نام سے ایک عالمی ادارہ قائم ہوا-

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

- اقوام متحدہ کے سب سے اہم اور افضل شعبے کا نام جنرل اسمبلی ہے۔
- جنگ کو روکنے اور عالمی امن قائم رکھنے میں سلامتی کونسل کا کردار بڑی اہمیت رکھتا ہے۔
- کسی ملک کی ترقی کا دارومدار وہاں کے محنت کشوں کی حالت پر ہوتا ہے۔

==========

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com